سوال

(381)کام کے لیے طائف اور جدہ کے درمیان بغیر احرام کے آنا جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک ملازم کاحج کا ارادہ ہے لیکن کام کی وجہ سے اسے طائف اور جدہ کے درمیان بار بار احرام کے بغیر آنا جانا پڑتا ہے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ طائف اور جدہ کے درمیان بار بار آنے جانے کے وقت اس کاحج یا عمرے کا قصد نہیں بلکہ اپنی دیگر ضرورتوں کی تکمیل مقصود ہے لیکن طائف سے آخری بار واپس لوٹتے وقت جب اسے یہ معلوم ہو کہ وہ حج سے پہلے واپس نہیں آئے گا تو اسے چاہیے کہ میقات سے عمرہ یا حج کا احرام باندھ لے اور اگر اسے یہ معلوم نہ ہو اور حج کا وقت اسے جدہ میں آ جائے تو وہ جدہ ہی سے حج کا احرام باندھ لے۔ اس صورت میں بھی اس پر کوئی کفارہ وغیرہ نہیں ہے کیونکہ اس کا حکم جدہ میں مقیم ان لوگوں کا ہو گا جو اپنے بعض کاموں کے لیے جدہ آئے ہوں اور میقات سے گزرتے وقت ان کاحج یا عمرہ کا ارادہ نہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک: ج2 صفحہ278